چوتھی رکعت میں قعدہ کئے بغیر بھول کر مکمل کھڑے ہوگئے اور پھر واپس بیٹھ گئے، تو نماز کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہمیں چوتھی رکعت کے بعد قعدہ اخیرہ کرنا تھا، لیکن میں بھولے سے مکمل کھڑی ہوگئی، تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کی مقدار ہونے سے پہلے یاد آنے پر فوراً بیٹھ گئی، تو کیا اس صورت میں سجدہ سہو کرکے نماز مکمل کرنی ہوگی؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت اگرچہ تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کے برابر تاخیر نہیں ہوئی لیکن چونکہ بغیر قعدہ اخیرہ کیے بھولے سے پانچویں رکعت کے لئے کھڑے ہو گئے ہیں، لہٰذا صرف کھڑے ہونے سے سجدہ سہو واجب ہو جائے گا۔

سجدہ سہو واجب ہونے کی صورتوں کے تحت منیۃ المصلی میں ہے: ”ولو قام لی الخامسۃ ساھیا یجب بمجرد القیام“

ترجمہ: اگر نمازی بھول کر پانچویں رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے تو محض کھڑے ہونے سے ہی اس پر سجدہ سہو لازم ہو جائے گا۔

اس کے تحت حلبی کبیر میں ہے: ”ولو قام فی الصلوۃ الرباعیۃ الی الرکعۃ الخامسۃ او قام الی الرابعۃ فی المغرب او الثالث فیہ او فی الفجر یجب علیہ سجود السھو بمجرد القیام فی صورۃ تاخیر الواجب و ھو التشھد“ ترجمہ: اگر کوئی شخص چار رکعت والی نماز میں پانچویں رکعت کے لئے یا مغرب میں چوتھی کے لئے یا مغرب میں (دوسری رکعت کا قاعدہ کئے بغیر) تیسری کے لئے یا فجر کی نماز میں تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہوگیا تو اس پر محض کھڑے ہونے سے ہی سجدہ سہو واجب ہو جائے گا ایک واجب یعنی تشہد میں تاخیر کرنے کی وجہ سے۔ (غنیۃ المستملی فی شرح منیۃ المصلی، ص395-396، مطبوعہ کراچی، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2255

تاریخ اجراء: 23شوال المکرم1446ھ/22اپریل2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net